احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 15فروری 2012ء 22ربیع الاول 1433ہجری 15 تبلیغ 1391ہش جلد 62-97 نمبر 39

قوم کا امام

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

یؤُم القوم اقر ؤُھم لِکِتَابِ اللّٰہِ

ترجمہ: جماعت کی امامت ایسا شخص کرائے جس کے پاس قرآن کریم کا سب سے زیادہ علم ہو۔

(صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب من احق بالا مامة حدیث نمبر 1078)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدائے تعالیٰ نے قرآن شریف کی ضرورت نزول کی اور اس کے منجانب اللہ ہونے کی یہ دلیل پیش کی ہے کہ قرآن شریف ایسے وقت میں آیا ہے کہ جب تمام امتوں نے اصول حقہ کو چھوڑ دیا تھا اور کوئی دین روئے زمین پر ایسا نہ تھا کہ جو خداشناسی اور پاک اعتقادی اور نیک عملی پر قائم اور بحال ہوتا بلکہ سارے دین بگڑ گئے تھے۔ اور ہر یک مذہب میں طرح طرح کا فساد دخل کر گیا تھا اور خود لوگوں کے طبائع میں دنیا پرستی کی محبت اس قدر بھر گئی تھی کہ بجز دنیا اور دنیا کے ناموں اور دنیا کے آراموں اور دنیا کی عزتوں اور دنیا کی راحتوں اور دنیا کے مال و متاع کے اور کچھ ان کا مقصد نہیں رہا تھا اور خدائے تعالیٰ کی محبت اور اس کے ذوق اور شوق سے بکلی بے بہرہ اور بے نصیب ہو گئے تھے اور رسوم اور عادت کو مذہب سمجھا گیا تھا پس خدا نے جس کا یہ قانون قدرت ہے کہ وہ شدتوں اور صعوبتوں کے وقت اپنے عاجز بندوں کی خبر لیتا ہے اور جب کسی سختی سے جیسے امساک باران وغیرہ سے اس کے بندے قریب ہلاکت کے ہو جاتے ہیں باران رحمت سے ان کی مشکل کشائی کرتا ہے نہ چاہا کہ خلق اللہ ایسی بلا میں مبتلا رہے جس کا نتیجہ ہلاکت دائمی اور ابدی ہے۔ سو اس نے بہ تعمیل اپنے قانون قدیم کے کہ جو جسمانی اور روحانی طور پر ابتدا سے چلا آتا ہے قرآن شریف کو خلق اللہ کی اصلاح کے لئے نازل کیا اور ضرور تھا کہ ایسے وقت میں قرآن شریف نازل ہوتا کیونکہ اس پر ظلمت زمانہ کی حالت موجودہ کو ایسی عظیم الشان کتاب اور ایسے عظیم الشان رسول کی حاجت تھی اور ضرورت حقہ اس بات کی متقاضی ہو رہی تھی کہ اس تاریکی کے وقت میں جو تمام دنیا پر چھا گئی تھی اور اپنے انتہائی درجہ تک پہنچ چکی تھی آفتاب صداقت کا طلوع کرے کیونکہ بجز طلوع اس آفتاب کے ہرگز ممکن نہ تھا کہ ایسی اندھیری رات خود بخود روز روشن کی صورت پکڑ جائے اور اسی کی طرف ایک دوسرے مقام میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے اور وہ یہ ہے۔ (۔) یعنے جو لوگ اہل کتاب اور مشرکین میں سے کافر ہو گئے ان کا راہ راست پر آنا بجز اس کے ہرگز ممکن نہ تھا کہ ان کی طرف ایسا عظیم الشان نبی بھیجا جاوے جو ایسی عظیم الشان کتاب لایا ہے کہ جو سب الٰہی کتابوں کے معارف اور صداقتوں پر محیط اور ہر یک غلطی اور نقصان سے پاک اور منزہ ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 658)

نمایاں کامیابی

مکرمہ رضوانہ قیوم صاحبہ دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے حارث قیوم خان واقف نو ولد مکرم ملک عبدالقیوم صاحب دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ نے سال 2010-11ء میں A لیول کے امتحان میں بیکن ہاؤس کالج لاہور سے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام مضامین میں A.Star حاصل کئے ہیں۔ اور بیکن ہاؤس کالج کی طرف سے ایک فنکشن میں گولڈ میڈل اور سرٹیفکیٹ آف آنرز کا ایوارڈ بھی دیا گیا۔ عزیزم نے اسی سال غلام اسحٰق انسٹیٹیوٹ میں بی ایس ان میٹیریل انجینئرنگ میں کلاس کے 57 بچوں میں سے GPA:3.18 حاصل کر کے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ موصوف مکرم شیخ عبدالمنان ارشد صاحب مرحوم ٹھیکیدار کا نواسہ اور مکرم مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم آف کنری کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کیلئے یہ اعزاز مبارک کرے، دین کا خادم بنائے اور نمایاں کامیابیوں سے نوازتا رہے۔ آمین

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب

ماہر نفسیات

☆ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب

ماہر امراض معدہ وجگر

دونوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 19 فروری 2012ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین ڈاکٹر صاحبان کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشعل راہ

ہر احمدی محبت کی فضا کو قائم کرنے والا ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 جنوری 2004ء کے آغاز میں سورۃ النساء کی آیت 37 تلاوت کے بعد فرمایا۔

حضرت مسیح موعود سورۃ النساء کی آیت نمبر 37 کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ:

''تم خدا کی پرستش کرو اور اس کے ساتھ کسی کو مت شریک ٹھہراؤ اور اپنے ماں باپ سے احسان کرو اور ان سے بھی احسان کرو جو تمہارے قرابتی ہیں (اس فقرے میں اولاد اور بھائی اور قریب اور دور کے تمام رشتہ دار آگئے) اور پھر فرمایا کہ یتیموں کے ساتھ بھی احسان کرو اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور جو ایسے ہمسایہ ہوں، جو قرابت والے بھی ہوں اور ایسے ہمسائے ہوں جو محض اجنبی ہوں اور ایسے رفیق بھی جو کسی کام میں شریک ہوں یا کسی سفر میں شریک ہوں یا نماز میں شریک ہوں یا علم دین حاصل کرنے میں شریک ہوں اور وہ لوگ جو مسافر ہیں اور وہ تمام جاندار جو تمہارے قبضہ میں ہیں سب کے ساتھ احسان کرو۔ خدا ایسے شخص کو دوست نہیں رکھتا جو تکبر کرنے والا اور شیخی مارنے والا ہو، جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا۔''

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ نمبر 208)

اب چند احادیث پیش کرتا ہوں۔ حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: بڑے بھائی کا حق اپنے چھوٹے بھائیوں پر اس طرح کا ہے جس طرح والد کا حق اپنے بچوں پر۔ یعنی بڑا بھائی چھوٹے بھائی کے لئے بمنزلہ باپ کے ہے اس لئے اس کا ادب و احترام بھی واجب ہے۔

(مراسیل ابی داؤد باب فی برالوالدین صفحہ 197)

بعض لوگ اپنے بڑے بھائیوں کا احترام نہیں کر رہے ہوتے۔ حسن سلوک تو ایک طرف رہا ان سے بدتمیزی سے پیش آ رہے ہوتے ہیں، ان کو عدالتوں میں گھسیٹ رہے ہوتے ہیں، ہر طرف سے ان کی عزت پر بٹہ لگانے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں تو ان لوگوں کو اس روایت سے سبق لینا چاہئے۔

والد کے حقوق کا تو آپ گزشتہ خطبے میں سن چکے ہیں۔ پھر اس طرح بڑے بھائیوں کے لئے بھی اس میں نصیحت ہے کہ چھوٹے بھائیوں سے وہ سلوک رکھیں۔ جو ایک باپ کو اپنے بچوں سے ہوتا ہے۔ اللہ کرے کہ ہر احمدی محبت کی فضا کو قائم کرنے والا ہو۔ بعض دفعہ گھروں میں میاں بیوی کی چھوٹی چھوٹی باتوں پر تلخ کلامی ہو جاتی ہے، تلخی ہو جاتی ہے۔ مرد کو اللہ تعالیٰ نے زیادہ مضبوط اور طاقتور بنایا ہے اگر مرد خاموش ہو جائے تو شاید اسی فیصد سے زائد جھگڑے وہیں ختم ہو جائیں۔ صرف ذہن میں یہ رکھنے کی بات ہے کہ میں نے حسن سلوک کرنا ہے اور صبر سے کام لینا ہے۔

ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اس بارہ میں ہمیں کیا اسوہ دکھایا۔ روایت ہے کہ ایک دن حضرت عائشہؓ گھر میں آنحضرت ﷺ سے کچھ تیز تیز بول رہی تھیں کہ اوپر سے ان کے ابا، حضرت ابوبکرؓ تشریف لائے۔ یہ حالت دیکھ کر ان سے رہا نہ گیا اور اپنی بیٹی کو مارنے کے لئے آگے بڑھے کہ تو خدا کے رسول کے آگے اس طرح بولتی ہو۔ آنحضرتؐ یہ دیکھتے ہی باپ اور بیٹی کے درمیان حائل ہو گئے اور حضرت ابوبکرؓ کی متوقع سزا سے حضرت عائشہؓ کو بچالیا۔ جب حضرت ابوبکرؓ چلے گئے تو رسول کریمؐ نے حضرت عائشہؓ سے ازراہ مذاق فرمایا۔ دیکھا آج ہم نے تمہیں تمہارے ابا سے کیسے بچایا؟۔ تو دیکھیں یہ کیسا اعلیٰ نمونہ ہے کہ نہ صرف خاموش رہ کر جھگڑے کو ختم کرنے کی کوشش کی بلکہ حضرت ابوبکر جو حضرت عائشہؓ کے والد تھے ان کو بھی یہی کہا کہ عائشہ کو کچھ نہیں کہنا۔ اور پھر فوراً حضرت عائشہ سے مذاق کر کے وقتی بوجھل پن کو بھی دور فرما دیا۔

پھر آگے آتا ہے روایت میں کہ کچھ دنوں کے بعد حضرت ابوبکرؓ دوبارہ تشریف لائے تو آنحضرت ﷺ کے ساتھ حضرت عائشہؓ ہنسی خوشی باتیں کر رہی تھیں۔ حضرت ابوبکرؓ کہنے لگے دیکھو بھئی تم نے اپنی لڑائی میں تو مجھے شریک کیا تھا اب خوشی میں بھی شریک کر لو۔

(ابو داؤد کتاب الادب باب ماجاء فی المزاح)

(روزنامہ الفضل 19 نومبر 2004ء)

مرسلہ: مکرم زکریا ورک صاحب کینیڈا

گوگل کمپنی میں ملازمت کا طریق کار

گوگل کمپنی میں ہر سال ملازمت حاصل کرنے کیلئے دس لاکھ درخواستیں موصول ہوتی ہیں۔ ملازمت کے خواہشمند افراد کو پانچ انٹرویوز دینے پڑتے ہیں۔ ہر انٹرویو میں درخواست کنندہ سے عجیب وغریب قسم کے مشکل ترین، دماغ کو چکرا دینے والے سوالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان میں سے سات سوال کچھ اس قسم کے ہوتے ہیں؟

1۔ آپ اپنے سر کا وزن کس طرح کریں گے؟

2۔ آپ کا وزن سکے کے برابر ہو جائے اور اس کو بلینڈر مشین میں ڈال دیا جائے۔ آپ کی کمیت کم ہو جاتی ہے مگر کثافت معمول کے مطابق رہتی ہے۔ بلینڈر مشین کے بلیڈ شروع ہونے والے ہیں۔ اس صورت میں آپ کیا کریں گے؟

3۔ جب ہوا چل رہی ہوتی ہے تو راؤنڈ ٹرپ کیلئے جہاز میں زیادہ وقت لگے گا، کم لگے گا یا پھر پہلے جتنا لگے گا؟

4۔ درج ذیل حسابی سیریز میں آخر پر کیا آئیگا۔ SSS, SCC, C, SC, ?

5۔ آپ اور آپ کا ہمسایہ گھر کے سامنے سامان فروخت کر رہے ہیں (Yard sale)۔ آپ دونوں ایک ہی چیز فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ آپ اپنی چیز سیل پر ایک سو ڈالر میں فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ ہمسایہ کہتا ہے کہ وہ اپنی چیز چالیس ڈالر میں فروخت کرے گا۔ دونوں چیزیں دیکھنے میں ایک جیسی ہیں۔ اس صورت میں آپ کیا کریں گے جبکہ ہمسایہ کے ساتھ آپ کے برادرانہ تعلقات ہیں۔

6۔ آپ ایک کار میں سوار ہیں جس کے ساتھ ہیلیم بیلون زمین کیساتھ نصب ہے۔ جب آپ کی رفتار تیز ہوتی ہے، تو بیلون کیساتھ کیا ہوتا ہے؟

7۔ اگلا نمبر کیا ہوگا؟--- ,19,9,60 90,70,66، لیجئے جواب ہم دیتے ہیں۔ ان اعداد کو انگلش الفاظ میں لکھیں حروف گنیں

nineteen, nine, sixty, ninety, seventy, sixtysix. ... next is 96. ninetysix

جن لوگوں نے اس سوال کا جواب ٹھیک دیا تھا وہ انٹرویو میں اگلے مرحلہ تک پہنچ گئے تھے۔ جو لوگ انٹرویو لیتے ہیں گوگل ان کو ہدایت کرتی ہے کہ وہ اوپن اینڈڈ سوال کریں، جن کا کوئی قطعی جواب نہ ہو۔ ان کا کہنا ہے کہ انٹرویو میں کئے جانے والے سوالات گھڑے جانے والے ٹیسٹ ہوتے ہیں۔ مقصد یہ ہوتا ہے کہ جواب اس قسم کا دیا جائے جو انٹرویو لینے والے نے کبھی نہ سنا ہوگا، بجائے اس جواب کے جو وہ پہلے سن چکا ہو۔

امریکہ میں ملازمت کے حصول کیلئے مشہور ویب سائٹ glassdoor.com نے 25، ایسے مبہم، مشکل سوالات کی فہرست تیار کی ہے جو گوگل، ایمزان، فیس بک، بیسٹ بائی کی ہائرنگ کمیٹی نے پوچھے تھے۔ ان میں سے چند ایک یہ ہیں؟

☆ جمعہ کی صبح کو سان فرانسسکو میں رات ڈھائی بجے کتنے لوگ فیس بک استعمال کر رہے ہیں؟

☆ دنیا سے غربت کس طرح مٹائی جاسکتی ہے؟

☆ ہمارے سامنے پانچ منٹ کیلئے ہنسی مذاق کی باتیں کر کے ہمیں خوش کرو

☆ میرے سامنے کوئی گانا گاؤ

☆ اگر آپ کے کچن میں کوئی برتن ہوں تو کون سا برتن دھونا پسند کریں گے؟

☆ ہوسٹن میں کتنی ٹریفک لائٹ ہیں؟

☆ نیویارک میں اس وقت کتنے جہاز ہوا میں پرواز کر رہے ہیں؟

Glassdoor.com کے ویب سائٹ پر درجنوں سوالات موجود ہیں جن کے مطالعہ سے انسان ملازمتوں کے انٹرویوز کیلئے تیاری کر سکتا ہے۔ یہ سوالات وہ ہیں جو ملازمت تلاش کرنے والوں سے کئے گئے تھے اور انہوں نے آگے ان تک پہنچا دیئے۔

عرب اور بارود

اگرچہ اہل چین نے گن پوڈر ایجاد کیا۔ اور اسے آتش بازی کے لئے استعمال کرتے تھے۔ لیکن یہ عرب ہی تھے جنہوں نے اسے پوٹاشیم نائٹریٹ کے استعمال سے صاف کیا اور اسے فوجی استعمال کے قابل بنایا۔ صلیبی جنگوں کے درمیان آگ لگانے والے آلات کی وجہ سے مسلمانوں نے اپنے دشمنوں کو بہت خوف زدہ کیا۔ پندرہویں صدی میں مسلمانوں نے راکٹ اور تارپیڈو بھی دریافت کر لیا۔ تارپیڈو ایک ناشپاتی کی شکل کا بم تھا جس کے آگے ایک تیز برچھی لگی ہوئی تھی۔ جو جہاز کے اندر داخل ہو کر پھٹ کر دشمن کے جہاز کو برباد کر دیتی تھی۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

بحر عرفان۔ روحانی زندگی کے راز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ 2011ء کے موضوعات

مرتبہ: مکرم محمد محمود طاہر صاحب

قسط دوم آخر

بیت النصر اوسلو کا افتتاح تعمیر بیت کے مقاصد

خطبہ جمعہ	30 ستمبر	2011ء
الفضل	22 نومبر	2011ء

بیت النصر اوسلو ناروے کی خوبصورت بیت الذکر کا افتتاح فرمایا اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس بیت میں دو ہزار 250 نمازی نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس کی تعمیر کا اصل مقصد خدا کی عبادت اور دنیا کو امن صلح اور آشتی کا گہوارہ بنانا ہے۔ بیوت الذکر کی اصل زینت ان نمازیوں کے ساتھ ہے جو اخلاص سے نماز پڑھتے ہیں۔ ساری جڑ تقویٰ اور طہارت ہے اس سے ایمان شروع ہوتا ہے اور اس کی آبپاشی ہوتی ہے۔ بیوت الذکر آباد کرنے والوں کی نشانی آخرت پر ایمان بھی ہے۔

ابتلاء میں اضطراری دعائیں کریں۔ نفلی روزہ کی تحریک

خطبہ جمعہ	7/اکتوبر	2011ء
الفضل	29 نومبر	2011ء

ہمبرگ جرمنی میں خطبہ ارشاد فرمایا۔ الٰہی سلسلوں کے ساتھ مخالفت کوئی نئی بات نہیں یہ ہمیشہ سے ہوتا چلا آیا ہے۔ آنحضورؐ اور آپؐ کے صحابہ نے مخالفتوں کا سامنا کیا۔ حضرت مسیح موعود اور آپ کے رفقاء کو بھی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ ابتلاؤں میں استقامت کے نمونے دکھانے کی ضرورت ہے۔ یہ ابتلاء ہمیں دعاؤں کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ ایسی دعائیں کریں جو عرش الٰہی کو ہلا دیں اور دعا میں اضطرار پیدا کریں۔ کیونکہ مضطر کی دعا قبول ہوتی ہے۔ صبر اور حوصلے کی بڑی عظیم اور نئی داستانیں ہیں جو پاکستان کے احمدی رقم کر رہے ہیں۔ حضور نے ہفتہ میں ایک نفلی روزہ رکھنے کی تحریک فرمائی اور پاکستان کے احمدیوں کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔ حضور نے اپنی ایک رویا بھی بیان فرمائی جس میں یہ راہنمائی تھی کہ سو فیصد پاکستانی احمدی خالص ہو کر جھک جائیں تو ان حالات کا خاتمہ چند راتوں میں ہوسکتا ہے۔ خطبہ کے آخر پر رانا دلاور حسین صاحب آف شیخو پورہ اور دوسرے مرحومین کا ذکر خیر فرمایا۔

حضرت مسیح موعود کا عشق رسولؐ اور خدمات۔ دعاؤں اور نفلی روزہ کی تحریک کا اعادہ

خطبہ جمعہ	14/اکتوبر	2011ء
الفضل	7 دسمبر	2011ء

دنیا بھر میں جماعت کی مخالفت ہو رہی ہے لیکن دنیا میں دین حق کی اشاعت اور اس کی برتری ثابت کرنے اور آنحضرت ﷺ کا بلند مقام اور ناموس رسالت کے لئے جو کوششیں جماعت کر رہی ہے اس کا اعتراف دین حق کے مخالف اور مشنری بھی کر رہے ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو تباہی سے بچائے۔ دعاؤں پر زور دیں اور نفلی روزہ کے لئے جمعرات یا پیر ایک دن مقرر کر لیں۔ ہالینڈ کے رہائشی جس نے دین حق اور آنحضرتؐ پر دریدہ دہنی سے کام لیا ہے اس کے بد ارادوں کا ذکر کے دنیا کو پیغام دیا کہ دین حق کو قیامت تک کوئی نہیں مٹا سکتا۔ حضرت مسیح موعود نے ناموس رسالت اور آنحضرتؐ کے مقام کو ثابت کرنے کے لئے سب کچھ قربان کر دیا۔ حضور کی عشق رسولؐ میں ڈوبی تحریرات اور خدمات کا تذکرہ فرمایا۔ دنیا میں امن و محبت کو قائم کرنے والوں کی تلاش کر کے امن قائم کرنے کی مہم چلائیں۔

دورہ یورپ کے احوال اور افضال الٰہی

خطبہ جمعہ	21/اکتوبر	2011ء
الفضل	20 دسمبر	2011ء

حضور نے اپنے حالیہ دورہ یورپ کے ممالک جرمنی، ناروے، ہالینڈ، ڈنمارک اور بیلجیئم کے حالات اور افضال الٰہی کا تذکرہ فرمایا۔ اس دورہ میں دین حق کی خوبصورت تعلیم مختلف ممالک کے طبقوں میں پہنچانے اور شکوک دور کرنے کا موقع ملا۔ جماعتوں کے اندر اخلاص و وفا، غیروں میں جماعت کا اثر اور دین حق کو سمجھنے کی طرف توجہ پہلے سے زیادہ نظر آئی۔ اللہ تعالیٰ اپنے برگزیدوں کے سلسلہ کو ترقی اور تازگی عطا فرماتا ہے۔

دین کو دنیا پر مقدم رکھنا نیز بعض تربیتی امور کی تلقین

خطبہ جمعہ	28/اکتوبر	2011ء
الفضل	27 دسمبر	2011ء

صحابہ رسولؐ نے آنحضورؐ کے ساتھ بیعت کا تعلق جوڑا اور آپؐ کے زیر اثر اللہ سے پختہ تعلق ہو گیا۔ ان کا مقصد صرف اللہ کی رضامندی تھا۔ اللہ نے بھی انہیں بہت نوازا اور وہ ہر تکلیف اٹھانے کو تیار ہو گئے اور وہ اللہ کے ساتھ بندوں کے حقوق بھی ادا کرنے والے ہو گئے۔ حضور نے حضرت مسیح موعود کے اقتباسات بیان فرمائے جو تربیت و اصلاح اور ایمانی قوت بڑھانے والے ہیں۔ خدا کے نزدیک وہ پیارے ہیں جو دین کو دنیا پر مقدم کرتے اور خالص خدا ہی کے لئے ہو جاتے ہیں۔ قرآن کو اپنا پیشوا پکڑو۔ پاک دل اور بنی نوع کے ہمدرد بن جاؤ اور نمازوں میں بہت دعا کرو۔ حضور انور نے بعض تربیتی کمزوریوں تکبر، جھوٹی انائیں، ایک دوسرے پر مقدمات، رنجشیں بڑھنے کا ذکر فرمایا کہ ان کے خاتمے کی طرف توجہ کریں۔ اپنی حالتوں پر نظر رکھیں۔

تحریک جدید کے نئے مالی سال کا اعلان

خطبہ جمعہ	4 نومبر	2011ء
الفضل	3 جنوری	2012ء

تحریک جدید کے اغراض و مقاصد کا بیان۔ خدا کے فضل سے آج 200 ممالک میں جماعت کا قیام ہو چکا ہے۔ شاندار مالی قربانی جماعت نے پیش کی ہے۔ مالی بحران میں احمدیوں کو راشن رکھنے کی نصیحت فرمائی۔ تحریک جدید کے 77 سال ہو گئے۔ 78 ویں سال کا اعلان۔ امسال 11 لاکھ 62 ہزار پاؤنڈ زیادہ وصولی ہوئی۔ پاکستان پہلے، امریکہ دوسرے اور جرمنی تیسرے نمبر پر رہا۔ آخر پر مسعود احمد خان صاحب دہلوی کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

عید الاضحیٰ توحید کے قیام اور اطاعت کا درس عظیم ہے

خطبہ عید الاضحیٰ	7 نومبر	2011ء
خلاصہ الفضل	11 نومبر	2011ء

عید الاضحیٰ توحید کے قیام کے لئے اطاعت و فرمانبرداری کا درس عظیم ہے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت کے اعلیٰ معیار کے حصول کے لئے ہمیشہ کوشاں رہیں۔ اللہ کی اطاعت میں فنا ہونے کا چولہ آنحضرتؐ کی اطاعت میں فنا ہو کر پہن لیں۔ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل نے خدا کی رضا کے حصول کے لئے اور توحید کے قیام کے لئے نسل در نسل مسلسل کوشش کی جس سے انسانیت کو عبادت کے طریق معلوم ہوئے اور اس کی انتہاء آنحضرتؐ کی صورت میں ظاہر ہوئی اور ذبح عظیم کی نئی صورت نظر آنے لگی۔ اپنی اگلی نسلوں میں عبادت کی سچی روح پیدا کریں۔

نامساعد حالات میں جماعت احمدیہ کی ترقی اور دعاؤں کی تحریک

خطبہ جمعہ	11 نومبر	2011ء
الفضل انٹرنیشنل	2 دسمبر	2011ء

دنیا کے کئی ممالک میں جماعت کے خلاف امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے اور ظلم و ستم کا راستہ اختیار کیا جا رہا ہے ان مشکل حالات کے باوجود ابتلاؤں کے ہوتے ہوئے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ خدا تعالیٰ کے آگے وفا کے ساتھ جھکنے والے ہرگز ضائع نہیں کئے جاتے پس اس شدت سے دعائیں کریں کہ ایک دہائی کی طرح آسمان پر ہماری دعائیں پہنچیں اور عرش کے پائے ہلنے لگیں۔ 11 نومبر 2011ء کے حوالہ سے ''بعد گیارہ''

کے الہام کی تشریح۔ چند مرحومین کا تذکرہ۔

ایک روایت کی تصحیح۔ صاحبزادی امۃ النصیر بیگم صاحبہ کا ذکر خیر

خطبہ جمعہ	18 نومبر	2011ء
الفضل	10 جنوری	2012ء

آغاز میں گزشتہ جمعہ ایک روایت بابت جنگ احزاب میں نمازیں جمع کرنے کے بارہ میں بیان ہوئی اس کی تصحیح اور وضاحت فرمائی اور آئندہ غلطی کی درستی کے لئے خلیفہ وقت کی راہنمائی لینے کی اصولی ہدایت۔ اس کے بعد حضور نے اپنی خالہ، حضرت مصلح موعود کی بیٹی محترمہ صاحبزادی امۃ النصیر بیگم صاحبہ کا تفصیلی ذکر خیر فرمایا۔ آخر پر چند مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

بعض افریقن ممالک کی آزادی کی گولڈن جوبلی آزادی کے بارہ دینی تعلیم

خطبہ جمعہ	25 نومبر	2011ء
الفضل	17 جنوری	2012ء

آجکل بعض افریقن ممالک اپنی آزادی کی گولڈن جوبلی تقریبات کا انعقاد کر رہے ہیں اور ان میں احمدیہ پان افریقن ایسوسی ایشن کے حصہ لینے اور حضور انور کو اس میں دعوت دینے کی مناسبت سے حضور انور نے آزادی کے حوالہ سے قرآن اور آنحضرتؐ کی تعلیم بیان کرتے ہوئے راہنمائی فرمائی۔ لمبی غلامی کے بعد آزادی کی تقریبات منانا افریقنز کا حق ہے۔ انبیاء آزادی دلوانے آئے تھے۔ سب سے بڑھ کر ہمارے سامنے آزادی کا سورج آنحضورؐ کی ذات ہے۔ حضرت مسیح موعود نے ہمارے سامنے اس تعلیم کو رکھا جو حق وانصاف کو قائم رکھتی اور مستقل آزادی کی ضمانت ہے۔ نام نہاد مذہبی لوگوں نے عوام کو دین کا نہ علم ہونے پر مذہب کی غلط تشریح کر کے ان کی گردنوں پر رسوم ورواج کے طوق ڈال دیئے ہیں جبکہ آنحضورؐ یہ طوق اتارنے آئے تھے۔ پاکستان کے احمدیوں کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھا جا رہا ہے۔ اللہ استقامت عطا فرمائے۔

ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں خلفاء راشدینؓ اور حضرت امام حسینؓ کا عالی مقام

خطبہ جمعہ	2 دسمبر	2011ء
الفضل	24 جنوری	2012ء

ماہ محرم کی مناسبت سے خلفائے راشدینؓ، صحابہ کرامؓ اور حضرت امام حسینؓ کے بلند مقام ومرتبہ کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے حکیمانہ ارشادات بیان فرمائے جن سے ان لوگوں کے پاکیزہ اور مطہر وجود ہونے، حب خدا اور حب رسول میں محو ہونے اور مخلوق خدا کی خدمت وشفقت میں ہمہ تن مصروف ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ خلفائے راشدین غایت درجہ ایماندار اور رشد وہدایت سے معمور تھے۔ بہت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے شر پسندوں کے شر سے ہر ایک کو محفوظ رکھے۔

جماعت کی مخالفت، پوپ کے نام خط، مارٹن کلارک کے پڑپوتے سے ملاقات

خطبہ جمعہ	9 دسمبر	2011ء
الفضل	31 جنوری	2012ء

مخالفت میں بڑھنے کی وجہ سے مخالفین خدا کے جاری روحانی چشمہ سے فیضیاب ہونے سے محروم ہیں جبکہ سعید روحیں اس میں شامل ہوتی ہیں۔ پاکستان میں جماعتی مخالفت پر فرمایا کہ جب اخلاقی گراوٹ اس حد تک چلی جائے کہ خدا کا خوف دلوں سے غائب ہو جائے تو پھر مظلوموں کی آہیں اپنا کام کرتی ہیں۔ جماعتی قرآن نمائشوں کی بھی مخالفت ہوتی ہے۔ ہالینڈ کے ممبر پارلیمنٹ کو اس کی گستاخی رسولؐ پر متنبہ کیا۔ اس کے اچھے ردعمل کا حضور نے ذکر فرمایا۔ پوپ بینڈ یکٹ کو حضور نے امن وآشتی میں کردار ادا کرنے کے حوالہ سے ایک خط تحریر فرمایا اس کا ذکر فرمایا۔ ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک کے پڑپوتے نے حضور سے ملاقات کی اس کا احوال۔ آخر پر چند مرحومین کا تذکرہ۔

تلاوت قرآن کریم کی اہمیت وبرکات

خطبہ جمعہ	16 دسمبر	2011ء
الفضل	7 فروری	2012ء

تلاوت قرآن کریم کی عظمت اور اس کی برکات کا ذکر فرماتے ہوئے تمام احمدیوں کو باقاعدہ تلاوت کی طرف توجہ دلائی۔ آمین کی تقریب کے بعد روزانہ تلاوت کے لئے اتنی کوشش والدین کی طرف سے نہیں کی جاتی۔ پہلے دور کے بعد باقاعدہ تلاوت اور پھر ترجمہ کی طرف توجہ کریں۔ محنت، لگن اور مستقل مزاجی کے ساتھ تو باقاعدہ تلاوت کریں اور ترجمہ سیکھیں۔ بچوں کے دلوں میں قرآن کی محبت اور تلاوت کا شوق پیدا کریں۔ قرآن پر تدبر وفکر بھی ضروری ہے۔ بچوں کے ساتھ قرآن کی باتیں کریں۔ قرآن پر کئے گئے بعض اعتراضات کے جوابات اور اس کی تلاوت کی اہمیت، فرضیت اور برکات بیان فرمائیں۔

محترم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت کا ذکر خیر

خطبہ جمعہ	23 دسمبر	2011ء
الفضل	14 فروری	2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بزرگ خادم سلسلہ محترم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت صدر انجمن احمدیہ کی وفات پر آپ کی گرانقدر خدمات پر خراج تحسین پیش کیا۔ محترم شاہ صاحب 18 دسمبر 2011ء کو 80 سال کی عمر میں انتقال فرما گئے تھے۔ محترم شاہ صاحب بیعت کی روح کو سمجھنے والے اور اس کا حق ادا کرنے والے تھے۔ آپ بڑے صائب الرائے، سادہ مزاج، شریف النفس، معاملہ فہم، حلیم الطبع، مدبر، کم گو اور معاملہ کی خوب گہرائی سے تحقیق کرنے والے تھے۔ ماتحتوں سے حسن سلوک اور چشم پوشی کرتے۔ سلسلہ کی تاریخ کا ذخیرہ اور ماخذ تھے۔ ایک فرشتہ سیرت انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ خلافت احمدیہ کو ہمیشہ ایسے جاں نثار اور خدمت کرنے والے سلطان نصیر عطا فرماتا رہے۔ آمین

رفقاء حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ زندگی۔ روایات رفقاء کا بیان

خطبہ جمعہ	30 دسمبر	2011ء
الفضل	21 فروری	2012ء

حضور نے رفقائے حضرت مسیح موعود کی بیعت کے بعد روحانی تبدیلی اور پاکیزہ زندگی کے واقعات روایات رجسٹر رفقاء سے بیان فرمائے۔ حضرت مسیح موعود کی پاک صحبت سے انہوں نے فیض پایا جو ہمارے لئے قابل تقلید ہے۔ یہ رفقاء ایمان میں پختہ ہوئے اور صاحب رویا وکشوف بھی بن گئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ نئے شروع ہونے والے سال کی مبارکباد۔ آخر پر مکرم جمال الدین صاحب آڈیٹر صدر انجمن کا ذکر خیر۔

خطبات جمعہ 2011ء کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے دیگر خطابات مطبوعہ الفضل 2011ء

خطاب	مطبوعہ الفضل	عنوان
28 دسمبر 2010ء	یکم جنوری 2011ء	119 ویں جلسہ سالانہ قادیان سے اختتامی خطاب کا خلاصہ
6 فروری 2011ء	18 فروری 2011ء	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش سے افتتاحی خطاب کا خلاصہ
21/اپریل 2008ء	3 مارچ 2011ء	دورہ غانا میں الوداعی عشائیہ سے حضور کے خطاب کا اردو ترجمہ
15 فروری 2009ء	12 مارچ 2011ء	جماعت احمدیہ بنگلہ دیش کے جلسہ سالانہ سے اختتامی خطاب کا متن
24 مارچ 2011ء	2/اپریل 2011ء	مجلس مشاورت پاکستان 2011ء کے لئے حضور انور کا دلگداز پیغام
4/اکتوبر 2009ء	18/اپریل 2011ء	سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ برطانیہ سے خطاب کا متن
6 فروری 2011ء	11 مئی 2011ء	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 2011ء سے افتتاحی خطاب کا مکمل متن
20 مارچ 2011ء	3 جون 2011ء	جماعت احمدیہ برطانیہ کے زیر اہتمام آٹھویں سالانہ امن سمپوزیم سے حضور کے خطاب کا خلاصہ
26 جولائی 2008ء	10 جون 2011ء	جلسہ سالانہ برطانیہ 2008ء کے موقع پر خواتین سے خطاب کا مکمل متن
12 جون 2011ء	27 جون 2011ء	بیت النصر کولون جرمنی کے افتتاح کے موقع پر خطاب کا متن

خطاب	مطبوعہ الفضل	عنوان
28 دسمبر 2010ء	یکم جنوری 2011ء	119 ویں جلسہ سالانہ قادیان سے اختتامی خطاب کا خلاصہ
6 فروری 2011ء	18 فروری 2011ء	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش سے افتتاحی خطاب کا خلاصہ
21 اپریل 2008ء	3 مارچ 2011ء	دورہ غانا میں الوداعی عشائیہ سے حضور کے خطاب کا اردو ترجمہ
15 فروری 2009ء	12 مارچ 2011ء	جماعت احمدیہ بنگلہ دیش کے جلسہ سالانہ سے اختتامی خطاب کا متن
24 مارچ 2011ء	2 اپریل 2011ء	مجلس مشاورت پاکستان 2011ء کے لئے حضور انور کا دلگداز پیغام
4 اکتوبر 2009ء	18 اپریل 2011ء	سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ برطانیہ سے خطاب کا متن
6 فروری 2011ء	11 مئی 2011ء	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 2011ء سے افتتاحی خطاب کا مکمل متن
20 مارچ 2011ء	3 جون 2011ء	جماعت احمدیہ برطانیہ کے زیر اہتمام آٹھویں سالانہ امن سمپوزیم سے حضور کے خطاب کا خلاصہ
26 جولائی 2008ء	10 جون 2011ء	جلسہ سالانہ برطانیہ 2008ء کے موقع پر خواتین سے خطاب کا مکمل متن
12 جون 2011ء	27 جون 2011ء	بیت النصر کولون جرمنی کے افتتاح کے موقع پر خطاب کا متن
25 جون 2011ء	29 جون 2011ء 16 جولائی 2011ء	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء خواتین سے خطاب (خلاصہ)
13 جون 2011ء	29 جون 2011ء	بیت العافیت لیوبک جرمنی کے افتتاح کے موقع پر حضور کے خطاب کا متن
26 جون 2011ء	30 جون 2011ء 21 جولائی 2011ء	جلسہ سالانہ جرمنی 2011 اختتامی خطاب کا خلاصہ
14 جون 2011ء	2 جولائی 2011ء	ہمبرگ میں جرمنی کی گرین پارٹی کے ممبران کی طرف سے تقریب سے پارلیمنٹ ہال میں حضور کے انگریزی خطاب کا اردو ترجمہ
14 جون 2011ء	4 جولائی 2011ء	تقریب سنگ بنیاد بیت مہدی آباد جرمنی سے حضور انور کے خطاب کا متن
17 جون 2011ء	6 جولائی 2011ء	سرائے نصرت جہاں فرینکفرٹ (گیسٹ ہاؤس لجنہ جرمنی) کی افتتاحی تقریب سے خطاب کا متن
17 جون 2011ء	6 جولائی 2011ء	نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کو ہدایات
18 جون 2011ء	7 جولائی 2011ء	بیت الغفور Ginsheim جرمنی کے افتتاح کے موقع پر خطاب
18 جون 2011ء	7 جولائی 2011ء	بیت الغفور کے افتتاح کی مناسبت سے جرمنی احباب کے ساتھ علیحدہ تقریب کے موقع پر انگریزی خطاب کا اردو ترجمہ
18 جون 2011ء	7 جولائی 2011ء	بیت السبوح جرمنی میں چند نکاحوں کے اعلان کے موقع پر خطبہ نکاح کا متن
19 جون 2011ء	8 جولائی 2011ء 9 جولائی 2011ء	واقفین و واقفات نو جرمنی کی کلاسز میں حضور انور کی ہدایات
19 جون 2011ء	9 جولائی 2011ء	بیت الہادی جرمنی کے افتتاح کے موقع پر حضور کا خطاب
19 جون 2011ء	9 جولائی 2011ء	طلباء جامعہ احمدیہ جرمنی کو نصائح
20 جون 2011ء	11 جولائی 2011ء	بیت الامن Nidda جرمنی کے افتتاح پر خطاب
21 جون 2011ء	13 جولائی 2011ء	بیت الباقی Dietzenbach جرمنی کے افتتاح پر خطاب
23 جون 2011ء	14 جولائی 2011ء	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء کے شعبہ جات کے معائنہ اور افتتاح ڈیوٹیز کے موقع پر خطاب
24 جون 2011ء	14 جولائی 2011ء	جرمن یونیورسٹیز کے احمدی طلباء کو قیمتی ہدایات
25 جون 2011ء	18 جولائی 2011ء	جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر جرمن مہمانوں کے ساتھ تقریب میں انگریزی خطاب کا اردو ترجمہ
25 جون 2011ء	18 جولائی 2011ء	جرمن یونیورسٹیز اور کالجز میں تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کو زریں نصائح
25 جولائی 2008ء	19 جولائی 2011ء	جلسہ سالانہ یو۔کے 2008ء کے موقع پر افتتاحی خطاب کا متن
22 جولائی 2011ء	28 جولائی 2011ء	جلسہ سالانہ برطانیہ 2011ء کے افتتاحی خطاب کا خلاصہ
23 جولائی 2011ء	29 جولائی 2011ء	جلسہ سالانہ برطانیہ 2011ء مستورات سے خطاب کا خلاصہ
24 جولائی 2011ء	30 جولائی 2011ء	جلسہ سالانہ برطانیہ اختتامی خطاب کا خلاصہ
3 اپریل 2010ء	17 اگست 2011ء	جلسہ سالانہ سپین کے موقع پر حضور کا اختتامی خطاب کا متن
17 جولائی 2011ء	27 اگست 2011ء	جلسہ سالانہ برطانیہ ڈیوٹی کارکنان سے خطاب بر موقع معائنہ شعبہ جات
27 جولائی 2008ء	7 ستمبر 2011ء	جلسہ سالانہ برطانیہ کے تیسرے روز حضور کا اختتامی خطاب کا متن
31 اگست 2011ء	8 ستمبر 2011ء	30 رمضان کی دعائیہ تقریب پر آخری تین سورتوں کی پُر معارف تشریح
28 جون 2008ء	10 ستمبر 2011ء	جلسہ سالانہ کینیڈا 2008ء کے موقع پر خواتین سے خطاب کا متن
یکم جولائی 2011ء	23 ستمبر 2011ء	نیشنل مجلس عاملہ جرمنی کو زریں نصائح
16 ستمبر 2011ء	3 اکتوبر 2011ء	اجتماع اطفال الاحمدیہ جرمنی سے خطاب
17 ستمبر 2011ء	6,5 اکتوبر 2011ء	اجتماع لجنہ اماء اللہ جرمنی سے خطاب
18 ستمبر 2011ء	8 اکتوبر 2011ء	اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی سے خطاب
19 ستمبر 2011ء	10 اکتوبر 2011ء	بیت الاحد بروکسال جرمنی کی تقریب سنگ بنیاد سے حضور کا خطاب
21 ستمبر 2011ء	12 اکتوبر 2011ء	مربیان سلسلہ جرمنی کو ہدایات
24 ستمبر 2011ء	13 اکتوبر 2011ء	طلباء جامعہ احمدیہ جرمنی کو ہدایات
24 ستمبر 2011ء	13 اکتوبر 2011ء	بیت الاحد Limburg جرمنی کی تقریب سنگ بنیاد سے حضور کا خطاب
24 ستمبر 2011ء	13 اکتوبر 2011ء	تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن جرمنی کی سالانہ تقریب سے خطاب
25 ستمبر 2011ء	14 اکتوبر 2011ء	جرمنی میں دو نکاحوں کے اعلان کے موقع پر خطبہ نکاح
30 ستمبر 2011ء	27 اکتوبر 2011ء	بیت النصر اوسلو کے افتتاح کے حوالہ سے ریسپشن سے انگریزی خطاب کا اردو ترجمہ
یکم اکتوبر 2011ء	28 اکتوبر 2011ء	مجالس عاملہ انصار اللہ و خدام الاحمدیہ ناروے کو ہدایات
2 اکتوبر 2011ء	4 نومبر 2011ء	مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ناروے کو ہدایات
3 اکتوبر 2010ء	10 نومبر 2011ء	لجنہ اجتماع یو۔کے کے موقع پر ولولہ انگیز خطاب
3 اکتوبر 2011ء	11 نومبر 2011ء	نیشنل مجلس عاملہ ناروے کو ہدایات
9 اکتوبر 2011ء	23 نومبر 2011ء	ناکسکو جماعت کے البانین افراد جماعت سے خطاب
10 اکتوبر 2011ء	24 نومبر 2011ء	بیت القادر Vechta جرمنی کی تقریب سنگ بنیاد سے خطاب
24 اپریل 2011ء	30 نومبر 2011ء	مجلس اطفال الاحمدیہ برطانیہ کی سالانہ ریلی سے حضور انور کا اطفال سے خطاب
یکم مئی 2011ء	13 دسمبر 2011ء	واقفات نو برطانیہ کے اجتماع سے خطاب
28 دسمبر 2011ء	31 دسمبر 2011ء	جلسہ سالانہ قادیان 2011ء سے اختتامی خطاب کا خلاصہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کے دورہ جات کی رپورٹس

نمبرشمار	نام ملک	رپورٹ مطبوعہ الفضل
1	بیلجیئم	27,25 جون 2011ء
2	جرمنی	29,27 جون-27,21,18,16,14,13,11,9,8,7,6,4,2 جولائی- 26,24,23,22,21 ستمبر-14,13,12,10,8,6,5,3 /اکتوبر- 24,21,19,14 نومبر 2011
3	ڈنمارک	23 نومبر 2011ء
4	ناروے	28,27,26,20,19,17,14 /اکتوبر-11,4 نومبر 2011ء
5	ہالینڈ	24 ستمبر-24 نومبر 2011ء

خطبات/ خطابات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

خطاب/خطبہ	مطبوعہ الفضل	عنوان
23 جون 1922ء	10 جنوری 2011ء	تجارت پیشہ احمدیوں کو نصائح
1930ء	14 مارچ 2011ء	طلباء مدرسہ احمدیہ سے خطاب بر موقع استقبالیہ برائے حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب مربی افریقہ
27 مئی 1958ء	24 مئی 2011ء	خلافت ڈے پر احباب جماعت راولپنڈی کے نام حضور کا پیغام
4/ اگست 1925ء	15 جون 2011ء	احمدی طلباء کو خصوصی نصائح۔ رخصتیں کس طرح گزارنی چاہئیں
مارچ 1916ء	25/ اگست 2011ء	مربیان سلسلہ کو بعض اہم اور ضروری نصائح کا خلاصہ

مکرم محمد احمد فہیم صاحب

سیرت حضرت مولانا شیر علی صاحب کے چند ایمان افروز واقعات

حضرت مولانا شیر علی صاحب پنجاب کے ایک گاؤں ''ادرحمہ'' میں 24 نومبر 1875ء کو پیدا ہوئے۔ جو تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں واقع ہے۔ آپ رانجھا قوم سے تعلق رکھتے تھے۔ جو قریش خاندان کی شاخ ہے۔ آپ نے 1897ء میں حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ آپ کی سیرت کے چند پہلو ازدیاد ایمان کی خاطر نذر قارئین ہیں۔

حضرت مسیح موعود سے محبت

حضرت مسیح موعود کی ذات سے آپ کو عشق تھا۔ ایسا عشق جو نور ایمان اور نور فراست سے لبریز تھا۔ اس عشق و محبت کی ادنیٰ جھلک حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے بیان فرمودہ اس واقعہ سے بخوبی عیاں ہوتی ہے۔

ابتدائی ایام میں جبکہ حضرت مولوی شیر علی صاحب ہنوز لاہور میں طالب علم تھے اور رخصتوں پر کبھی کبھی قادیان آجاتے تھے۔ ایک ایسے ہی موقعہ پر احباب کی مجلس میں آپ نے نہایت محبت بھرے انداز میں فرمایا ''معلوم نہیں حضرت صاحب مجھے پہچانتے بھی ہیں یا نہیں''۔ اتفاق سے اسی وقت حضرت اقدس بھی تشریف لے آئے تو حضرت حافظ حامد علی صاحب نے حضور سے عرض کی کہ ''حضور مجھے آٹا پسوانے جانا ہے میرے ساتھ دوسرا آدمی جائے تو بہتر ہے''۔

اس پر حضور نے حضرت مولوی صاحب کا بازو پکڑ کر حافظ حامد علی صاحب سے فرمایا۔ ''میاں شیر علی کو ساتھ لے جاؤ''۔ یہ فقرہ سن کر حضرت مولوی صاحب کی مسرت کی انتہا نہ رہی اور اس امر کا بار بار ذکر کرتے کہ حضرت صاحب مجھے پہچانتے ہیں اور میرا نام بھی جانتے ہیں''۔

عشق مسیح موعود

ماسٹر صوفی نذیر احمد صاحب رحمانی نے بیان کیا کہ ایک دفعہ جمعرات کے دن میں نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کو دیکھا کہ آپ بیت اقصیٰ کے پرانے حصہ کے ایک ستون سے بازو کا سہارا لئے کافی دیر تک اشکبار رہے۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ کسی گہرے درد سے آنسو خود بخود بے اختیاری کے عالم میں گرتے جارہے ہیں۔ دوسرے روز جمعہ کے دن حضرت مولوی صاحب نے خود ہی اپنے اس رونے کی وجہ بیان فرمائی کہ ایک دفعہ میں نے حضرت اقدس مسیح موعود کو اسی ستون کے ساتھ ٹیک لگائے دیکھا تھا۔ مجھے اس زمانہ کی یاد نے تڑپا دیا اور ضبط نہ کرسکا اس لئے آبدیدہ ہوگیا۔

محبت کا جذبہ

حضرت سید مختار احمد شاہجہانپوری بیان فرماتے ہیں:۔

ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود باغ میں کسی تقریب پر تشریف لے گئے۔ غالباً جمعہ یا عید کا موقعہ تھا۔ حضور کی گرگابی باہر پڑی تھی۔ تھوڑی دیر کے بعد میں نے دیکھا کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب تشریف لائے۔ آپ عموماً اخیر میں آکر جوتوں کے پاس ہی بیٹھ جایا کرتے تھے۔ چنانچہ آپ وہیں بیٹھے جہاں آپ کی گرگابی پڑی تھی۔ جلدی سے آپ نے اپنا عمامہ اتارا جو دودھ کی طرح سفید تھا اور نہایت محبت سے اس کے پلو سے حضور کے جوتوں کی گرد صاف کرنے لگے۔ صاف کرنے کا انداز بتا رہا تھا کہ آپ انتہائی ذوق وشوق اور محبت کے بھرپور جذبہ سے اس کام کو انجام دے رہے تھے۔

احترام بیت

ڈاکٹر غلام غوث صاحب تحریر کرتے ہیں کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب کا یہ طریق تھا کہ جب آپ کو کسی دوست سے کوئی دنیاوی قسم کی بات کرنی ہوتی تو خانہ خدا کے احترام کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کو بیت سے باہر لے جاتے اور بات ختم ہونے پر بیت میں تشریف لاتے۔

شفقت علیٰ خلق اللہ

میاں غلام محمد ٹیلر سرگودھا بیان کرتے ہیں کہ ماہ دسمبر کی شدید سردیوں کا ذکر ہے کہ ایک مرتبہ حضرت مولوی صاحب نماز فجر سے فارغ ہوکر گھر جانے کے لئے بیت کی سیڑھیوں سے اتر رہے تھے۔ آپ کے پیچھے پیچھے میں بھی آرہا تھا۔ سیڑھیوں کے وسط میں پہنچ کر میں نے دیکھا کہ بائیں طرف دیوار سے لگا ہوا ایک مسافر کھڑا ہے۔ جب حضرت مولوی صاحب اس کے پاس سے گزرے تو وہ کہنے لگا میں ایک غریب مسافر ہوں۔ میرے پاس تن ڈھانکنے کے لئے کوئی کپڑا نہیں مجھ پر رحم کریں۔ حضرت مولوی صاحب اس وقت اٹلی کا ایک بالکل نیا کمبل اوڑھے ہوئے تھے۔ آپ نے فوراً وہ کمبل اتار کر اسے دے دیا اور خود اسی حالت میں اپنے گھر تشریف لے گئے۔

تقویٰ کا بلند مقام

ڈاکٹر عطر دین درویش بیان کرتے ہیں۔

1936ء کا ذکر ہے کہ جب حضرت مولوی شیر علی صاحب ترجمۃ القرآن کے سلسلہ میں ولایت تشریف لے جارہے تھے۔ آپ نے چند روز بمبئی میں قیام فرمایا میں بھی وہیں تھا۔ اس موقعہ پر میں نے آپ کو ٹرام وغیرہ کے کرایہ کے لئے مبلغ پانچ روپے دیئے۔

اس بات پر کئی سال گزر گئے۔ جب حضرت مولوی صاحب فوت ہوئے تو اس کے کچھ دن بعد آپ کے بڑے صاحبزادے ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب رانجھا ڈی ایس سی کی طرف سے مجھے خط موصول ہوا کہ ابا جان مجھے وصیت کر گئے ہیں کہ پانچ روپے آپ کو ادا کردیئے جائیں۔ اس لئے آپ وہ رقم مجھ سے لے لیں۔ گو میری طبیعت نہ چاہتی تھی۔ لیکن مکرم ڈاکٹر صاحب کے اصرار پر میں نے وہ رقم ان سے لے لی۔ اس واقعہ کا اب تک میرے دل پر گہرا اثر ہے۔

طریق تربیت

حضرت مولوی شیر علی صاحب کا نوجوانوں کو نماز باجماعت کی طرف توجہ دلانے کا ایک دلآویز طریق یہ بھی تھا کہ جب آپ بیت مبارک کی طرف نماز کی ادائیگی کے لئے تشریف لا رہے ہوتے اور راستہ میں لڑکوں کو خوش گپیوں میں مشغول پاتے تو آپ ان سے صرف اتنا دریافت فرماتے ''کیا نداء ہوگئی ہے''۔

آپ کا تقویٰ

مکرم محمد شفیع اشرف صاحب بیان کرتے ہیں کہ زمانہ طالب علمی میں ایک مرتبہ میں نے حضرت مولوی شیر علی صاحب سے انگریزی پڑھانے کی درخواست کی۔ جسے آپ نے بخوشی منظور فرمالیا۔ آپ ان دنوں دارالانوار کے (Guest House) میں ترجمۃ القرآن کا کام کرتے تھے۔ میں بھی وہاں چلا جایا کرتا تھا۔ ایک روز باہر سے کوئی رسالہ آیا اس کے پتے والے کاغذ پر ایک ٹکٹ ایسا بھی تھا جس پر ڈاک خانہ کی مہر نہیں لگی ہوئی تھی۔ میں نے حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں عرض کی کہ اس ٹکٹ پر مہر نہیں ہے۔ آپ اگرچہ اس کاغذ کو ردی کی ٹوکری میں پھینک چکے تھے۔ لیکن میرے اشارہ کرنے پر آپ نے اس ٹکٹ کو چاک کرتے ہوئے فرمایا کہ ''اس ٹکٹ سے جو مقصد تھا وہ تو پورا ہو چکا ہے''۔

(نجم الہدیٰ سوانح حضرت مولانا شیر علی صاحب مرتبہ رقیہ بیگم بقاپوری)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

حفظ قصیدہ حضرت مسیح موعود

محترم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے محض فضل و احسان سے میری پوتیوں عائشہ مریم انس واقفہ نو عمر 5 سال 5 ماہ اور آنسہ مریم انس واقفہ نو عمر 6 سال 6 ماہ آف احمدیہ ابوڈ آف پیس کینیڈا نے سیدنا حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ حفظ کر لیا ہے۔ دونوں بچیوں کو قصیدہ حفظ کروانے کی سعادت ان کے والد مکرم حافظ انس احمد ملک صاحب کینیڈا کے حصہ میں آئی ہے۔ مورخہ 10 فروری 2012ء کو دونوں بچیوں نے ایک تقریب میں سارا قصیدہ زبانی محترمہ امۃ النور داؤد صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا کو سنایا اور انہوں نے دعا کروائی۔ دونوں بچیاں محترم ملک انصار الحق صاحب شہید 28 مئی دارالذکر لاہور کی نواسیاں اور رفقاء حضرت مسیح موعود حضرت حافظ صوفی غلام محمد صاحب سابق مربی سلسلہ ماریشس یکے از 313 اور حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب کی نسل سے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں قصیدہ کو ساری زندگی یاد رکھنے کی توفیق دے اور ان برکات کا وارث بنائے جن کا ذکر حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ عطیۃ القدوس صاحبہ ترکہ مکرم اکبر علی صاحب)

مکرمہ عطیۃ القدوس صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم اکبر علی صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کی رقومات مبلغ 30,000 تیس ہزار روپے دفتر صدر عمومی اور مبلغ -/28,200 اٹھائیس ہزار دو صد روپے دفتر نظارت امور عامہ میں بطور امانت جمع ہیں۔ لہٰذا یہ رقومات درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دی جائیں۔

ورثاء

1۔ مکرمہ عطیۃ القدوس صاحبہ (بیوہ)

2۔ مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تقریب آمین

مکرم حافظ احمد انور صاحب مربی سلسلہ کلر کہار ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

طیبہ ناصر بنت مکرم ناصر احمد صاحب کلر کہار نے 12 سال کی عمر میں قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ تقریب آمین و جلسہ سیرت النبیؐ مورخہ 5 فروری 2012ء کو منعقد ہوئے۔ عزیزہ محترم حکیم محمد شریف صاحب مرحوم سابق آنریری معلم و صدر جماعت کلر کہار کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے عزیزہ کے نیک، خادمہ دین اور دینی و دنیوی کامیابیوں کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب آمین

مکرم رضوان احمد طیب صاحب معلم وقف جدید لنگے ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ لنگے کی واقفہ نو بچی سلمانہ علی نے 8 سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 17 جنوری 2012ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ بچی سے مکرم ماسٹر محمد نواز صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن جماعت لنگے نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم عبدالعزیز خان صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دسمبر 2012ء میں محمد ہارون ابن مکرم سعید احمد طاہر صاحب عمر 13 سال نے مکرم سجاد احمد صاحب باجوہ سے قریباً ایک سال میں، حمزہ احمد ولد مکرم سعید احمد طاہر صاحب عمر 10 سال نے مکرم سجاد احمد صاحب باجوہ سے ایک سال میں، انعام صالح ابن مکرم مبشر احمد قمر صاحب نے عمر 10 سال میں اپنی والدہ محترمہ سے عرصہ ایک سال میں اور سید علی کامران ابن مکرم سید مبشر احمد شاہ صاحب نے عمر 10 سال میں اپنے والد صاحب سے عرصہ پانچ ماہ میں قرآن کریم ناظرہ پہلی دفعہ مکمل کر لیا ہے۔ ان بچوں کی تقریب آمین مورخہ یکم جنوری 2012ء کو بیت الفتوح شاہدرہ میں زیر صدارت مکرم فلاح الدین صاحب مربی سلسلہ حلقہ شاہدرہ بعد نماز ظہر منعقد کی گئی۔ صاحب صدر نے باری باری تمام بچوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا، انعامات تقسیم کئے اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان بچوں کو قرآن کریم سمجھ کر پڑھنے اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم حافظ سید شاہد احمد صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم حافظ سید مشہود احمد صاحب مربی سلسلہ و استاد جامعہ احمدیہ یو کے کو مورخہ 21/ اکتوبر 2011ء کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام سیدہ سبیقہ احمد عطا فرمایا ہے۔ اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب اور مکرمہ نسیم محمود صاحبہ آف کراچی کی پوتی، مکرم کلیم اللہ اعوان صاحب اور مکرمہ شمیم اختر صاحبہ آف جوہی ضلع دادو کی نواسی اور والد کی طرف سے حضرت پیر شمس الدین صاحب آف گولیکی ضلع گجرات رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ نیک، صالحہ، قرۃ العین اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم حافظ سید شاہد احمد صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ 22 دسمبر 2011ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام سید فارس احمد عطا کرتے ہوئے وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب اور مکرمہ نسیم محمود صاحبہ آف کراچی کا پوتا اور مکرم ظہور الدین کھوکھر صاحب مرحوم اور مکرمہ شگفتہ بیگم صاحبہ آف کراچی کا نواسہ اور والد کی طرف سے حضرت پیر شمس الدین صاحب آف گولیکی ضلع گجرات رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ جبکہ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ قدسیہ شاہد صاحبہ حضرت میاں قمر الدین صاحب آف گوجرانوالہ رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 6/ اپریل 2012ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔

اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

9۔ تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔ موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے 6/ اپریل کو ''یوم تحریک جدید'' نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک ربوہ)

مکرم فرید احمد بھٹی صاحب

کونگو کنشاسا کے صوبہ کسائی اوکسی ڈینٹل میں

دوسری سالانہ تربیتی کلاس برائے معلمین

دعوت الی اللہ اور تربیت کے کام میں بہتری لانے اور نومبائعین کو نظام جماعت کا حصہ بنانے کیلئے کونگو کے مختلف علاقوں میں جلسہ جات، سمینارز، اور دیگر پروگرامز کے انعقاد کی کوشش کی جاتی ہے۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی معلمین اور ائمہ کی تربیت کلاسز یا ریفریشر کورسز بھی ہیں۔ جماعت احمدیہ صوبہ کسائی اوکسی ڈینٹل کو معلمین اور ائمہ کی دوسری سالانہ اکیس روزہ تربیت کلاس 10 تا 30 ستمبر 2011ء کے انعقاد کی توفیق ملی۔

کلاس کے انعقاد کی اطلاع جماعتوں کو ڈیڑھ ماہ پہلے باقاعدہ دورہ کر کے دی گئی تھی۔ اس علاقے میں ذرائع مواصلات نہ ہونے کے برابر ہیں اس لیے خاکسار کے ساتھ چار افراد کے ایک وفد نے پیدل جماعتوں کا دورہ کیا اور کلاس میں شمولیت کے لیے جماعتوں کو مائل کیا۔ اس وفد نے صوبائی ہیڈکوارٹرز سے 350 کلومیٹر دور تک جا کر جماعتوں کا دورہ کیا۔

مورخہ 10 ستمبر 2011ء کو کلاس کا افتتاح عمل میں آیا۔ اس دفعہ کلاس کے انعقاد کے لیے ایک ہال کرائے پر حاصل کیا گیا تھا۔ اسی جگہ پر قیام وطعام اور نمازوں اہتمام کا کیا گیا۔

کلاس کا آغاز روزانہ نماز تہجد سے ہوتا۔ بعد نماز فجر درس قرآن مجید ہوتا۔ ناشتے وغیرہ سے فارغ ہوکر صبح آٹھ بجے تدریس کا آغاز ہوجاتا۔ تدریس میں ناظرہ قرآن کریم، نماز یاد کرانا، منتخب سورتیں حفظ کرنا، منتخب احادیث، اہم چنیدہ فقہی مسائل۔ تعارف کتب سلسلہ احمدیہ۔ اختلافی مسائل، نظام سلسلہ عالیہ احمدیہ، آداب زندگی وغیرہ شامل تھے۔

تقریباً روزانہ احباب کے ساتھ مجلس سوال و جواب کا انعقاد ہوتا اس طرح ان کو مختلف دینی مسائل کے حوالے سے سوالات کے جوابات دیئے جاتے۔

کلاس کے دوران میں اس بات کا بھی اہتمام کیا گیا کہ معلمین وائمہ کو درست طور پر خطبہ پڑھنا اور تقریر کرنا بھی سکھایا جائے، چنانچہ بعد نماز مغرب تقاریر کراوئی جاتیں اور موقع پر ہی انداز، تلفظ اور مواد کی تصحیح کی جاتی۔

مکرم امیر صاحب کونگو 19 ستمبر کو نیشنل ہیڈکوارٹرز کنشاسا سے کاننگا تشریف لے آئے۔ آپ نے شاملین کلاس کے قیام وطعام اور دیگر ضروریات کا جائزہ لیا اور تسلی کا اظہار کیا اسی طرح آپ نے تدریس کا جائزہ لیا اور بعض تبدیلیاں کیں جس نے کلاس کو مزید بہتر، مفید اور دلچسپ بنا دیا۔ مکرم امیر صاحب روزانہ پانچ گھنٹے تک کلاس کو پڑھاتے رہے۔ آپ نے کلاس کے اختتام تک کاننگا میں قیام کیا۔

تمام شاملین کلاس کو نوٹس تیار کرنے کا پابند کیا گیا۔ ضروری حوالہ جات اور اسباق کی املاء بھی کروائی جاتی اور نوٹ بکس کی چیکنگ بھی کی جاتی۔ اسی طرح بہت سارا مواد تحریری طور پر بھی ہر ایک کو دیا گیا۔

کلاس کے اختتام پر باقاعدہ تحریری امتحان لیا گیا۔ جس میں تمام شاملین کلاس نے شرکت کی۔

کلاس کے شرکاء کیلئے ایک تقریری مقابلے کا انعقاد بھی کیا گیا۔ یہ مقابلہ فرنچ اور چلوبہ زبان میں منعقد ہوا۔ تمام شرکاء کلاس نے اس مقابلے میں حصہ لیا۔

تین ہفتے جاری رہنے والی اس کلاس کی اختتامی تقریب، زیر صدارت محترم نعیم احمد باجوہ صاحب امیر ومشنری انچارج کونگو، کنشاسا، مورخہ 30 ستمبر 2011ء کو مشن ہاؤس میں منعقد ہوئی۔ تلاوت ونظم کے بعد کلاس کی رپورٹ پیش کی گئی۔ بعدازاں مکرم امیر صاحب نے شرکاء کلاس میں انعامات تقسیم کیے۔

اس پروقار تقریب کے موقع پر کونگو میں انسانی حقوق کیلئے کام کرنے والی ایک تنظیم Internation action for justie and development نے مکرم امیر صاحب اور ہمارے صوبائی معلم کو ان کی خدمات کے اعتراف میں سند امتیاز پیش کی۔ اس طرح اس تنظیم کے صدر نے مکرم امیر صاحب کو Homme de Paix یعنی MAN OF PEACE کا خطاب بھی دیا۔ اس موقع پر شہر کی میئر نے یہ سند امتیاز مکرم امیر صاحب کو پیش کی۔

کلاس کی اس اختتامی تقریب میں میئر آف KANANGA شہر ڈاکٹر ANTOINETTE KAPINGA، پولیس چیف سمیت دس اہم سرکاری اور معزز شخصیات نے شرکت کی۔ جماعت کی خدمات کو سراہا اور نیک تمنات کا اظہار کیا۔

میئر آف کاننگا شہر نے کہا ہم لوگ آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کیونکہ آپ امن اور ملکی ترقی کیلئے کوشاں ہیں۔ آپ لوگ اللہ سے ڈرتے اور قرآنی تعلیم پر عمل کرنے والے ہیں۔ آپ امن کے پیغامبر ہیں۔ آپ (مربیان) پاکستان سے دور دراز کونگو میں ہمارے پاس آئے۔ ہمیں یقین ہے کہ ملکی ترقی میں آپ کی دعائیں ہماری مدد کریں گی۔"

تقریب کے اختتام پر مکرم امیر صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔

آپ نے اپنی تقریر میں جماعت کے اعلیٰ مقاصد پر بھی روشنی ڈالی اور جماعت احمدیہ کی، خلافت کے زیرسایہ، امن عالم کے لیے کوششوں کا بھی ذکر کیا۔

کلاس کے انعقاد سے فائدہ اٹھانے والے احباب نے بہت خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ کلاس میں ایک رجسٹر تاثرات کے لیے رکھا گیا تھا اس رجسٹر پر تمام شاملین نے اظہار رائے کیا۔ اس کلاس میں بعض ایسے نومبائعین امام بھی شامل تھے جو دین حق کی تعلیم سے واقف نہ تھے انہوں نے اس کلاس کو بہت زیادہ پسند کیا اور جماعت کا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بہت شکریہ ادا کیا جن کی برکتیں ان دور دراز علاقوں میں رہنے والوں تک بھی پہنچ رہی ہیں جن کا کوئی پرسان حال نہیں۔

دوران تدریس مالی قربانی کرنے والوں اور شہداء کے ایمان افروز واقعات بھی احباب کو سنائے گئے۔ تمام احباب نے بہت جوش اور جذبے کے ساتھ برملا اس بات کا اظہار کیا کہ وہ اپنی تمام تر کوشش اس پیغام کو آگے پہنچانے میں لگائیں گے۔ اور تمام زندگی ایمان پر قائم رہنے اور دوسروں کو قائم کرنے کی کوشش کریں گے۔ جو شہادتیں دنیا کے دوسرے علاقوں میں ہورہی ہیں اور جو دکھ احمدیوں کو دیئے جارہے ہیں ان کا مداوہ اس علاقے میں پیغام حق پہنچا کر کریں گے۔

اس کلاس میں 32 جماعتوں کے 48 احباب شامل ہوئے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کلاس کے مفید نتائج ظاہر فرمائے۔ شاملین کلاس پیغام حق کو احسن رنگ میں آگے پہنچانے والے ہوں۔ اللہ ہمیں مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ahmadiyyaaucongo@yahoo.fr

ربوہ میں طلوع وغروب 15۔فروری

طلوع فجر	5:24
طلوع آفتاب	6:49
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:56

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

موسم سرما کی ورائٹی پر زبردست سیل سیل سیل
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: +92-476212310

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

FR-10

Homoeopathy ھوالشافی The Nature's Wonder
سرجری سے پہلے جہاں اور بھی ہیں
خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہے جس کے لئے آپریشن تجویز کیا گیا ہے تو ہمارا مشورہ ہے کہ ایک بار تشریف لائیں۔ بہت سے خواتین/حضرات ہمارے تجویز کردہ علاج سے آپریشن کی صعوبت اور اخراجات سے محفوظ ہوچکے ہیں
اپنی رپورٹس اور نسخہ جات لے کر اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں
فیس آپریشن کیسز اور دیگر پیچیدہ بیماریاں -/200 روپے
پرانی عام بیماریاں -/60 روپے نزلہ زکام بخار وغیرہ -/30 روپے
اوقات کار: 10 بجے تا 1 بجے دوپہر
عصر تا مغرب کے 1 گھنٹہ بعد تک
We Treat: Incipient Tuberculosis/Tumers Warts, Wens, Abdominal Fat Breast Tumers/Stony Hardnes, Overian Fibroids, Cysts, Enlarged Heart, Piles, Prostitis, Tonsilitis, Short Limbed Fetus/child, Atrophy/ Hyperophy of liver, Dysmenorrh ea and other Disorders, Mirasmus, Excessive bleedding (Passive or Active)Obesity/Carpulence Etc Etc
زیر نگرانی: سکواڈرن لیڈر (ر) عبدالباسط (ہومیو فزیشن)
سنٹر فار کرانک ڈیزیز طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0300-7705078 047-6005688
نوٹ: یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے۔
FINE & THE BEST FB